2۔ کیااس موضوع پر مکمل تحقیقی مقالہ لکھنا ممکن بھی ہے ؟

3۔ کیااس موضوع پر مطلوبہ لائن یا سطور کا طویل مقالہ لکھنا میرے لیے ممکن ہے ؟

4۔ کیا مجھے اس موضوع سے دلچسپی ہے ؟

اگر ان سوالات میں سے کسی ایک کا جواب بھی نفی میں ہو تو ایسے طالب علم کو چاہئے کہ اس موضوع کو چھوڑ کر کوئی دوسرا موضوع تلاش کرے، اپنا وقت اور توانائی ایسی چیز میں ضائع نہ کرے جس میں کامیابی کے واضح امکانات نہیں پاتا۔

چار اہم سوالات کی تفصیل

سوال : کیا یہ موضوع اس حیثیت کا ہے کہ اس پر اتنی محنت کی جائے ؟

جواب : یاد رکھیں ! موضوع کے انتخاب میں موضوع کی اہمیت کا علم ہونا بہت ضروری ہے نیز یہ بات بھی ذہن نشیں رہے کہ ہر موضوع اتنی اہمیت کا حامل نہیں ہوتا کہ اس پر بھرپور محنت کی جائے۔ طلبہ کو چاہئے کہ نتیجہ خیز اور مفید موضوعات کا انتخاب کیا کریں اور ایسے موضوعات منتخب نہ کریں جو سند کے حصول کی حد تک تو مفید ہوں، لیکن بعد میں الماری میں بند گرد و غبار کی تہہ تلے پڑے رہیں۔

سوال : مقالہ نگاری کا اصل ہدف کیا ہونا چاہئے ؟

جواب : مقالہ نگاری کا اصل ہدف یہ نہیں کہ طالب علم کاغذات کا پلندہ اکٹھا کر لے یا کوئی سند حاصل کر لے، بلکہ اس کا ہدف یہ ہونا چاہئے کہ وہ اپنے اندر تحقیق کی روح، ذوق و شوق اور سلیقہ پیدا کرنے کے ساتھ ایک ایسے مفید کام کو منظرِ عام پر لائے جس سے قارئین بھی اور وہ خود بھی آئندہ زندگی میں فائدہ اٹھا سکے۔

www.alghanipublisher.com